Music By Chitra gupta

نیو لائٹ فلمز کا

بازار

बाज़ार

اداکاران

نروپا رائے . جیراج

کے . این سنگھ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

چالباز کے گانے

گانا نمبر ۱

ٹھنک ڈِھنک ڈِھمک ۔ تاچ ۔ تاچ ۔ تاچ ۔ چھُم چھُم چھُم
پُوچھو پُوچھو پُوچھو پھرر
او ۔ او ۔ او ۔ او ۔۔۔ او ۔ او ۔ او ۔ ہو ۔ ہو ۔ ہو ۔۔۔ ہوئے
امبوا کی ڈال پہ جھولے پڑے
ساون میں تیرے سنگ نینیاں لڑے
ہمیں مار گئی رے ترچھی نظر توری مار گئی
کیسی گھڑی ہائے نیناں لڑے
دِل کو ہزار دُکھ سہنے پڑے
میں تو ہار گئی رے توسے سجن میں تو ہار گئی
ایسی نظر سے سیّاں نے دیکھا
ننھا سا جیا مورا ڈول گیا
دھیرے سے آکے گھونگھٹ اُٹھا کے
نینوں کی بولی کوئی بول گیا رے ۔
ہائے دیکھی صورتیا تو رہ گئے کھڑے
م کی رات جیسے چندا چڑھے — ہمیں مار گئی —
دھوکا ہے پیار جانے سارا زمانہ
پھر بھی کسے نا پیار ہوا

کس کا کلیجہ ہے بولو یہاں سے نظروں کا تیر نہیں پار ہوا
بیٹھے ہیں دل پہ ہائے ہاتھ دھرے
آگے تیری مرضی جو بھی کرے —— ہمیں مار گئی ——
کھیتوں میں تو سرسوں پھولی انگنا بیچ چمبیلی
ہائے ہائے ہائے ہائے
تھامے ہاتھ کسی کا گوری کوئی کھڑی اکیلی
بیچ ڈگر ساجن ٹھاڑے جیا مورا گھبرائے
دھیرے دھیرے چل ری گوری پاؤں پھسل نہ جائے

گانا نمبر ۲

ملے خاک میں نوجوان کیسے کیسے زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے
ہو... ہو... ہو.... اے موت برا ہو تیرا
تو نے کھِرنا کوئی بھی چھوڑا
کسی آنکھ کا موتی چھینا، کسی ڈال سے پھول ہے توڑا
من کیا کیا آس لگائے سپنوں کے محل بنائے
پر تیری اِک ٹھوکر سے ماٹی میں مل جائے
دیکھتے ہیں دہاں ویرانے منہ تو نے جدھر موڑا
اے موت برا ——

جو تیرے دلیش ہیں جاتے پھر لوٹ کے کب ہیں آتے
تو نے جو گگن سے تارے وہ پھر نہ چمکنے پاتے
جو جوڑ ہوا وہ شیشہ پھر تو نے کبھی نہ جوڑا
اے موت برا ——

کہیں دیتی بہنا دوہائی تو نے چھینا ہے کیوں میرا بھائی
میں باندھ تو پتی راکھی تجھے اِتنی دیا بھی نہ آئی
کیا ہوتا جو تو دے دیتی جیون اور بھی تھوڑا
اے موت بُرا
کیسی آنکھ کا موتی

گانا نمبر

یہ کیا ادا ہے لگے نیناں جھکائے نکلے
نہ دُشمنی نہ دوستی کچھ تو آج کر لے
بیگانہ بن کے تیرے نکلے ہیں دِل سے ہائے
ہم ایسے ہیں یا ویسے کہہ دے جو دِل میں آئے
اُلفت نہیں نفرت سہی رِشتہ کوئی تو کر لے
یہ کیا ادا ہے

ہے آج دِل میں مستی کل کی کسے خبر ہے
ہر سانس کہہ رہی ہے یہ زندگی سفر ہے
پھر ہم کہاں پھر تو کہاں اس راہ سے گزر لے
یہ کیا ادا ہے

محفل میں تیری آ کے جل گئے ہیں دِل کے ارماں
ہو جائے اب تو ظالم جینے کا کوئی ساماں
بھیگی فضا ٹھنڈی ہوا کتنی ہے پیار کر لے — یہ کیا ادا

گانا نمبر ۵

او... او... او... او... او... او... او... او

کوئی دل کو لگے اپنا اپنا، اسے پیار کہوں یا سپنا
آنکھوں کی ہے نادانی کچھ بات نہ دل نے مانی
دل ڈولا کچھ بولا اور بن گئی ایک کہانی
سکھ چین دیا اور سب کچھ لیا آدھی رات کو تڑپنا
اسے پیار کہوں ——
کب تک میں راز چھپاؤں سو بار میں کہنا چاہوں
گھبراؤں شرماؤں کہتے کہتے رک جاؤں
کہہ بھی نہ سکوں رہ بھی نہ سکوں کیا حال ہوا یہ اپنا
اسے پیار کہوں ——

گانا نمبر ۵

دور رہو رے۔ دور رہو رے دور رہو بھاگ رے بھاگا
دل چرا کے چور ——
تنا تنک تنا۔۔ کسی نے دل ہے چھینا
کھول ذرا تو گھونگھٹ، گوری دیکھوں صورت توری
ہم تو ہیں دیوانے تیرے ہم سے کیسی چوری
آجا ری۔۔ آجا چپکے سے پاس گوری کاہے کرے غرور
دور جاگے ماس بھی جاگے جاگ رہا گھر سارا
پھر بھی ظالم نینا چلانے کیسے ڈاکہ ڈالا
نہیں جاؤں بانس بریلی نہیں جاؤں جھانسی
ان زلفوں میں باندھ کے گوری دیدے موہے پیار کی پھانسی
آجا ری۔۔ آجا چپکے ——

گانا نمبر ۶

او جیٹ منگنی تو ہیٹ شادی نہ دل کو توڑ دو جی
بڑے لفڑے ہیں شادی میں یہ لفڑے چھوڑ دو جی
شادی ہو گی بچے ہوں گے پڑے گا کمانا
مونت میں روٹی کھانے والو کر دو بہانا
یہ رشتہ ہے محبت کا خوشی سے جوڑ دو جی
شادی ہو گی بینڈ بجے گا کر دو نہ گھوٹالا
دو دن کی یہ دیوانی ہے پھر ہے دیوالا
ہوں دنیا میں بہت اندھے ہمیں تو چھوڑ دو جی
گوری رنگت دل ہے کالا جلی ہو تیلنے
دودھ سے اجلا ناری کا من ارے او دیوانے
یہ دل لے لو وہ دل دے دو نظر نہ موڑ دو جی

گانا نمبر ۷

دنیا ہے ایسی چالباز، کوئی نہ جانے اس کا راز
یہ اپنا بنا کے دے جائے دھوکا
چالباز، دھوکے باز، دغاباز
بھولا بھالا سمجھو نہ بھولی سی نظر کو
کرتی ہے کام تلوار کا
ایک ہی بہانے سے جی ایک ہی نشانے سے جی
دل یہ اڑاتی ہے ہزاروں کا
مرتے ہیں ہم خود ہی صنم کر دو نہ اشارہ ذرا پیار کا

ایسی ہی نظر کر لو اِدھر ہو گا احسان سرکار کا
واہ واہ یہ نگاہیں یہ ادائیں یہ انداز
چالباز، دھوکے باز، دغاباز
لمبے لمبے زور دیکھے سیدھے سادھے روپ میں
کریں جو صفائی بات بات میں
کریں گول مال دیکھو پھر بھی کمال دیکھو
رکھے ساری دنیا ہاتھ میں
پکڑے گئے جو جکڑے گئے تو جاویں گے سیدھے حوالات میں
دوڑو اجی دوڑو باتیں سب چھوڑو
بیٹھا ہو نہ کہیں کوئی گھات میں
جان پہچان گئے ساری ساز باز
چالباز، دھوکے باز، دغاباز
ختم شد